ملفوظاتِ حکیم الامت

مقالات حکمت اوّل

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

کے ملفوظات کا مجموعہ (۱۲)

ادارہ تالیفات اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
061-540513 519240

۱۲

ملفوظات حکیم الامت

ادارہ تالیفات اشرفیہ

ایک مردہ جانور پر ہوا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مردہ کو کھاؤ۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یہ تو مردہ ہے۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے جو ماعزؓ کو کہ ان سے معصیت زنا کی سرزد ہو گئی تھی برا کہا۔ اس مردہ کا کھانا اس سے زیادہ برا نہیں۔ اس سے معلوم ہو گیا کہ صحابی کو برا کہنا کسی طرح بھی جائز نہیں۔ علاوہ اس کے اگر دو بھائی یا باپ بیٹے میں نزاع واقع ہو تو دوسروں کی کیا مجال کہ زبان ہلاوے۔ امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ کسی نے خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہے۔ اور حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ کا مقدمہ پیش ہوا حق تعالیٰ کے سامنے۔ جب فیصلہ ہوا تو آپ باہر تشریف لائے۔ پوچھا گیا کہ کیا معاملہ ہوا۔ آپ نے فرمایا: قضی لی ورب الکعبۃ۔ یعنی میرے موافق فیصلہ ہوا۔ پھر حضرت معاویہ باہر آئے۔ ان سے پوچھا گیا، فرمایا: غفرلی ورب الکعبۃ۔ یعنی حق تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ لوگوں نے لاتسبوا الاموات پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ کس قدر خرابی کی بات ہے۔

(۱۰۰) ذکر سے مقصود صرف رضائے حق ہے :

فرمایا تجلی ذاتی منتہائے احوال میں سے ہے۔ مقاصد و مقامات میں سے نہیں ہے۔ مقصود رضاء حق ہے۔ ذکر رضا کے لئے ہونا چاہئے اور زیادہ کیفیات کے درپے نہ ہونا چاہئے۔ فاذکرونی اذکرکم۔ ارشاد ہے۔ پس ذکر حق پر ثمرہ مقصود یہی ہے کہ وہ ہمارا ذکر کریں رحمت و رضا سے۔ حالات کے درپے ہونا خلاف شان طلب ہے۔ کیونکہ حالات کا طالب خدا کا طالب کہاں ہیں۔ پس ذکر دائم یعنی یادداشت ہونا چاہئے۔

(۱۰۱) شکل بدل لینا کوئی کمال نہیں :

فرمایا چند شکلوں میں متشکل ہونا کوئی کمال کی بات نہیں ہے۔ بعض بزرگوں کو جو اہل تصرف ہوتے ہیں عناصر پر قدرت ہو جاتی ہے کہ وہ اس سے چند

اجساد کو ترتیب دے کر چونکہ روح میں انبساط ہے، اس لئے ایک روح کو ان چند اجساد کے ساتھ متعلق کر کے چند شکلوں میں متشکل ہو سکتے ہیں۔

(۱۰۲) اولیاء اللہ کو دور سے پکارنا جائز نہیں :

دور سے پکارنا اولیاء اللہ کو جائز نہیں۔ البتہ صاحب کشف ارواح کو اگر کسی ولی کی روح کا قرب مکشوف ہو جاوے اور اس حالت میں وہ اس سے استمداد چاہے اور حق تعالیٰ اس روح کو خبر کر دیں تو ممکن ہے، مگر یہ امر دائمی نہیں۔ کبھی کبھی ایسا واقعہ ہوا ہے اب لوگ دائمی سمجھیں گے۔ یہ غلط ہے۔ بعض تو شیخ کے نام کا وظیفہ پڑھتے ہیں۔ مسجدوں میں بیٹھ کر کس قدر غلو ہو رہا ہے، خدا کی پناہ!

(۱۰۳) حضرت میاں جیؒ صاحب کی دعا سے بینائی درست ہو گئی

فرمایا ایک کرامت حضرت شیخ الشیوخ قطب العالم میاں جی نور محمد قدس اللہ سرہ کی مشہور ہے کہ آپ کے یہاں کوئی تقریب تھی۔ حضرت پیرانی صاحبہ آنکھوں سے بالکل معذور تھیں۔ عورتوں کا ہجوم ہوا، ان کی مدارت میں مشغول ہوئیں۔ مگر بینائی نہ ہونے سے سخت پریشان تھیں۔ حضرت صاحبؒ سے بطور ناز کہنے لگیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ ولی ہیں کیا جانیں ہماری آنکھیں جب درست ہو جاویں تب ہم جانیں حضرت صاحب قدس اللہ سرہ باہر چلے گئے۔ دعا فرمائی ہو گی اتفاقاً حضرت پیرانی صاحبہ بیت الخلاء تشریف لے گئیں۔ راستہ میں دیوار سے ٹکر لگی۔ وہاں غشی ہو گئی۔ اور گر پڑیں۔ تمام جسم پسینہ پسینہ ہو گیا۔ آنکھوں میں سے بھی بہت پسینہ نکلا۔ ہوش آیا تو خدا کی قدرت دونوں آنکھیں کھل گئیں اور نظر آنے لگا۔ حضرت میاں جی صاحب قدس اللہ سرہ کی دعا کا یہ اثر ہوا۔ یہ کرامت تھی حضرت صاحبؒ کی۔